السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

توسل از غیر اللہ کیسے ہے؟ اور حرمت یا طفیل یا بحق فلاں وفلاں کہنا جائز ہے یا نہیں، نواب صاحب ''الداء الدواء''۔۔۔ میں وسیلہ کا لفظ لکھتے ہیں اور حافظ محمد صاحب زینت الاسلام کے آخر میں حرمت کا لفظ لکھتے ہیں۔ یہ کیوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعا بحرمت منع ہے اس مسئلہ کی بابت ہمارا مستقل رسالہ چھپا ہوا موجود ہے، جس کا نام، دعا بحرمت انبیاء ہے اور مسئلہ توسل کی بابت بھی مستقل رسالہ موجود ہے۔ بلکہ دو ہیں، اگر تفصیل کا شوق ہو تو تینوں رسالے منگالیں۔ ((ے ۱

ے ۱) یہ فتویٰ حضرت العلام نے ۱۹۳۹ء میں لکھا تھا جبکہ حضرت اسید محمد شریف گھڑیالوی سابق امیر جماعت اہل حدیث بقید حیات تھے۔)

(اخبار تنظیم اہل حدیث لاہور جلد نمبر ۱۲ شمارہ نمبر ۳۴)

توضیح:

قرآن اور حدیث سے ثابت ہے کہ غرغرہ سے پہلے پہلے ہر ایک کے لیے توبہ کا دروازہ کھلا ہے، کیا تعجب کہ تارک نماز، تارک حج، تارک زکوٰۃ، اس طرح کوئی کافر یا مشرک نیک نیتی سے خالص توبہ کرے تو اس کے کلمہ کا بھی اعتبار ہو گا اور اگر کوئی عادت کی بنا پر پڑھے۔ خواہ حوش وحواس میں ہی پڑھے تو اس کے کلمہ کا کوئی اعتبار نہیں ہو گا جیسا کہ کافر، مشرک اور منافق آپ کے زمانہ میں پڑھتے ہیں تو ایسے کلمہ کا کوئی اعتبار نہیں ہو گا۔ (فقط الراقم علی محمد سعید خانیوال)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 143

محدث فتویٰ